آیا' مگر یہ تصور یواین کی بے حسی پر 'احتجاج' سے آگے نہ بڑھ سکا۔ اسلامی ملکوں کی تنظیم OIC اور عرب لیگ جیسی تنظیمیں موجود ہیں مگر ان سے کسی فعال کردار کی توقع کم ہی ہے۔ شاید اسی لیے جناب سحر رضوان نے یونائیٹڈ مسلمز آرگنائزیشن کا تصور پیش کیا ہے۔ ان کی کتاب کا عنوان بھی یہی ہے۔

مصنف نے 'درد دل' کے عنوان سے دیباچے میں بتایا ہے کہ انھوں نے ۱۹۷۴ء میں یونائیٹڈ مسلمز آرگنائزیشن کے نام سے ایک کتابچہ تحریر کیا تھا۔ بعد کے معروضی حالات میں انھوں نے اس میں اہم اضافے کیے۔ یہ کتاب کسی فہرست کے بغیر چھوٹے چھوٹے عنوانات مثلاً: مسلم امہ کو درپیش مسائل' مسلم امہ کے اتحاد میں رکاوٹیں' یواین اور مسلم امہ' جدید سیکولر صلیبی جنگ' آیت اللہ خمینی کا اتحادِ عالم اسلام میں کردار وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کا اہم حصہ ''یوایم او اور اس کے تنظیمی ڈھانچے'' پر مشتمل ہے۔ یہ گویا سحر رضوان صاحب کا مرتب کردہ دستور ہے جسے یوایم او اپنا سکتی ہے۔ مصنف مسلم اُمہ میں بیداری کی ایک لہر اٹھتی محسوس کرتے ہیں اور اس سلسلے میں مختلف تنظیموں مثلاً 'ایکو' مصر شام فری ٹریڈ زون' ڈی-۸' خلیج تعاون کونسل اور موتمر عالمِ اسلامی کا ذکر پُرامید انداز میں کرتے ہیں۔

محسوس ہوتا ہے کتاب نظر ثانی کے بغیر چھپی ہے۔ پروف کی غلطیاں بہت زیادہ ہیں۔ اسلامی ممالک اور غیر اسلامی ممالک کی فہرستوں میں موجود نام آپس میں گڈمڈ ہوکر رہ گئے ہیں۔ بلغاریہ' تنزانیہ' انگولا' چلی اور گھانا کو اسلامی ملک بتایا گیا ہے' جب کہ یہ نہ تو مسلم ممالک ہیں اور نہ اسلامی ملکوں کی تنظیموں کے رکن ہیں۔ کتاب میں دو مسلمان ملکوں گنی اور ملائشیا کو مسلم اور غیرمسلم دونوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ایسی غلطیوں سے بچنا چاہیے۔ (فیض احمد شہابی)

**جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا**' نگہت سیما۔ ناشر: الجاہد پبلشرز' گوجرانوالہ۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

عراق اور کشمیر جیسے سلگتے اور دل فگار موضوعات پر بہت سے ناول' کہانیاں اور نظمیں' غزلیں لکھی جاچکی ہیں۔ زیرنظر کتاب بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ یہ نگہت سیما کے تین افسانوں کا مجموعہ ہے۔